سوال

(259) قرآن مجید کے بعض مقامات کو بلادلیل خاص کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دارالحدیث مدینہ منورہ کا ایک طالب علم میرے پاس ایک نسخہ لایا جس کا نام ''اَلسُّوَرُ الْمُنْجِیَات'' (نجات دینے والی سورتیں) تھا، اس میں سورہ کہف، سورسجدہ سورۃ یسین، سورۃ حم، سجدۃ، سورۃ خان، سورۃ واقعہ، سورۃ حشر اور سورۃ ملک شامل تھیں اور اس نے بتایا کہ حرم مکی اور حرم مدنی میں اس مجموعہ کے بہت سے نسخے تقسیم کیےگئے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ان سوتوں کو اس وصف کیساتھ خاص کرنے یان کا یہ نام رکھنے کی کوئی دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کی ہر سور اور ہر آیت روحانی بیماریوں کی شفا، مومنوں کے لے ہدایت اور رحمت کا باعث ہے، جو شخص بھ ان سے رہنمائی حاصل کرے گا اور ان پر عمل کرتے گا وہ کفر گمراہی اور عذاب الٰہی سے نجات پاجائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنا قولا، عملا اور تقریراً جائز قرار دیا ہے۔ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت نہیں کہ اپ نے مذکورہ بالا آٹھ سورتوں کو منجیات کا نام دیا ہو۔ البتہ یہ ثاب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سوتے وقت تین تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مارتے، پھر ہاتھ چہرے پر اور باقی جسم پر جہاں تک ہو سکتا پھیر لیتے تھے۔ اس کے علاوہ جب ابو سعد رضی اللہ عنہما نے ایک غیر مسلم قبلہ کے سردار پ سورت الفاتحہ پڑھ کر دم کی تو اسے بچھو کے کاٹنے سے ہونے والی تکلیف ختم ہوگی۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دم کو جائز قرار دیا۔ اسی طرح سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کی اجازت دی اور بتایا کہ جو شخص یہ آیت پڑھے گا، رات بھر شیطان اس کے قریب نہیں ائے گا۔ لہذا جو شخص سوال میں مذکور سورتوں ہی کو نجات دینے والی، کہتا ے وہ جاہل بھی ہے اور بدعتی بھی اور جس نے انہیں باقی قرآن سے الگ کر کے نجات کےلیے یا حفاظت یا برکت کی نیت سے جمع کیا اس نے غلط کیا ہے کیونکہ یہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہما کے مصحف کی ترتیب کے خلاف ہے جس پر صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم کا اجماع ہے اور اس لیے بھ کہ اس نے قرآن کے اکثر حصے کو چھوردیا اور بعض قرآن کو اس عملل کے ساتھ خاص کرلیا جس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص نہیں کیا۔ لہٰذا اسے اس کام سے منع کرنا چاہیے اور غلط کام کی تردید اور ازالہ کےلیے جو نسخے اس طرح کے چھپ چکے ہیں، انہیں عوام میں نہیں پھیلانا چاہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 300

محدث فتویٰ